ان کے کارناموں پر مستقل مستقل دو دو باب ہیں ان کے علاوہ مغلیہ سلطنت کے زوال کے علامات۔ اورنگ زیب عالم گیر کے جانشین۔ سکھ، مرہٹے نوابانِ اودھ۔ روہیلے۔ آصف جاہ۔ اور ایسٹ انڈیا کمپنی پر ایک ایک مستقل باب ہے شروع میں ڈاکٹر قریشی نے ایک طویل مقالہ میں ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد سے لے کر قیام پاکستان کی تاریخ۔ ہندو مسلمانوں کے تعلقات، تہذیبی اور سماجی حالات۔ مختلف تحریکات سیاسی و مذہبی پر ایک تبصرہ کیا ہے اور اپنے نقطۂ نظر سے اس دور کے تاریخی واقعات وحوادث کی توجیہ کی ہے اس طرح یہ کتاب انگریزی زبان میں سب سے پہلی کوشش ہے جس میں تاریخ ہند کے ایک خاص دور کو بڑی جامعیت اور تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا اور جس میں واقعات کے ساتھ ان کے تہذیبی اور سماجی موثرات وعوامل کو دیدہ وری اور بصیرت کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے اس کامیاب کوشش پر بورڈ آف اڈیٹرس لائق مبارک باد ہے امید ہے کہ اس سلسلہ کی باقی جلدیں بھی جلد شائع ہوں گی۔

احکام سلطانیہ تقطیع متوسط ضخامت ۵۳۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد چھ روپئے پتہ:۔ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب۔ قرآن محل۔ مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

علامہ ابوالحسن ماوردی کی کتاب "الاحکام السلطانیہ" اہل علم میں کافی مشہور ومقبول ہے جس میں اسلامی نظامِ حکومت یعنی حکومت کی تشکیل، اُس کے اغراض ومقاصد۔ اُس کے مختلف شعبے۔ اُن کے حدود عمل۔ ذرائع ومصارف آمدنی۔ حدود و تعزیرات۔ وغیرہ ان سب امور کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ لیکن چوں کہ اصل کتاب عربی میں تھی اس لئے اہل علم ہی اُس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ اب اردو کے مشہور اہل قلم مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی نے اُس کو سلیس اور شگفتہ اردو میں منتقل کر دیا ہے تو اردو خواں حضرات بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں کتاب کے موضوع بحث کی جو اہمیت ہے اور خصوصاً پاکستان میں وہ ظاہر ہے اس لئے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔